



سوال

قربانی کرنے والے کا داڑھی میں کٹھی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں اور عشرہ ذوالحجہ میں جب داڑھی میں کٹھی کرتا ہوں تو اس سے کچھ بال گر جاتے ہیں، تو کیا میں کٹھی کر سکتا ہوں یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی میں کٹھی کرنے سے قصد و ارادہ کے بغیر جو بال گر جائیں یہ قابل معافی ہیں کیونکہ یہ بال بے جان شمار ہوتے ہیں، اسی طرح وضو اور غسل کرتے وقت محرم کے سر اور داڑھی سے جو بال از خود گر جائیں وہ بھی قابل معافی ہیں کیونکہ یہ بال بے جان ہوتے ہیں تو عشرہ کے آغاز کے بعد قربانی کرنے والے کے بالوں کے بارے میں بھی یہی حکم ہے، ہاں البتہ حرام یہ ہے کہ حالت احرام میں یا قربانی کرنے والا عشرہ ذوالحجہ کے شروع ہونے کے بعد جان بوجھ کر بال یا ناخن کاٹے۔ یاد رہے کہ داڑھی کے بالوں کو جان بوجھ کر کاٹنا نہ حالت احرام میں جائز ہے اور نہ کسی دوسری حالت میں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(وصوالشوارب و اعنوا للی (خانوالشکرین) (مسند احمد: 2/229 عن ابی ہریرۃ بدون الشطر الاغیر الذی رواہ البخاری فی الصحیح اللباس باب تقدیم الاظفار ج: 5892 عن ابن عمر)

"مونیچھیں کاٹو، داڑھی بڑھاؤ اور مشرکین کی مخالفت کرو۔"

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کیٹی